

یہ غزلیں مولوی، بتائیں ہم تمہارے عارض و کاکل کو کیا سمجھے
 عبدالباری آسی کی اسے ہم سانپ سمجھے اور اسے من سانپ کا سمجھے
 کتاب سے منقول ہیں یہ کیا تشبیہ یہودہ ہے، کیوں موزی سے نسبت دیں
 لیکن اہل نظر مجموعہ
 آسی میں شائع شدہ ہما عارض کو اور کاکل کو ہم ظل ہما سمجھے
 پورے غیر مطبوعہ
 غلط ہی ہو گئی تشبیہ، یہ تو ایک طاثر ہے
 کلام کا انتساب صحیح
 نہیں سمجھتے۔ اسے برگ سمن اور اس کو سنبل کو جٹا سمجھے
 ۱۔ شرح : نباتات زمیں سے ان کو کیا نسبت؟ معاذ اللہ
 اے محبوب! ہم
 بتائیں کہ تمہارے اسے برق اور اسے ہم کالی ساون کی گھٹا سمجھے
 رخسار اور زلف کو کیا گھٹا اور برق سے کیوں کر گھٹا کر ان کو نسبت دیں
 سمجھتے ہیں۔ لوسنہ،
 ہم زلف کو سانپ اسے ظلمات، اسے ہم چشمہ آب بقا سمجھے
 اور رخساروں کو سانپ جو کہیے یہ، فقط مقصود تھا خضر و سکندر سے
 کا من سمجھتے ہیں۔
 ۲۔ شرح : یدربینا اسے اور اس کو موسیٰ کا عصا سمجھے
 یہ بالکل بیہودہ
 تشبیہ ہے۔ بھلا جو اس تشبیہ سے بھی داغ ان دونوں کو آتا ہو
 کیونکر مناسب ہے اسے وقت نماز صبح اور اس کو عشا سمجھے
 کہ ہم زلف کو سانپ